Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ
بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۲ جون سنہ ۱۹۳۷ء {جلد ۲۹}

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم: واقع ۲ جون ۱۹۳۶ء

(مسودہ)

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

تجویز مندرجہ رپورٹ منظور ہے۔ کاغذات عالیجناب عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض جنابعالی میرساند

ترقی خواہ کی اس تجویز سے کہ "جب تک حکم تقرر ملازمان میں صراحت نہ ہو۔ آیندہ ہر جدید تقرر ایک سال کے لئے امتحاناً متصور ہونا چاہئے" کونسل نے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۷ مئی ۱۹۳۶ء میں اتفاق کرلیا ہے۔ بنا برآں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد

عرضی ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

(۶ جون ۱۹۳۶ء)

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم: واقع ۲ جون ۱۹۳۶ء

(مسودہ)

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

رپورٹ منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض جنابعالی میرساند

آرڈر ان کونسل مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں طے ہوا ہے کہ۔ ناظم صاحبان اور لیڈی ڈاکٹر کے الاونس کو "لسنس الاونس" کے نام سے موسوم ہوکر ذاتی شمار ہونگے اور ان کے جانشینوں کو کوئی سواری الاونس پانے کا استحقاق نہ ہوگا۔

کونسل نے بسلسلہ پیشی مسودہ قواعد سفر خرچ بجلسہ غیر معمولی منعقدہ ۲۷ مئی ۱۹۳۶ء میں مزید وضاحت سے اتفاق کیا ہے۔ کہ اسی طرح برگیڈ میجر صاحب کا موٹر الاونس بھی ان کی ذات کے لئے مخصوص ہے۔ ان کے جانشین کو کوئی مستقل موٹر الاونس نہیں دیا جائیگا بنا برآں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ معلی سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ ایگزیکٹیو انجینیر صاحب تعمیرات وانہار کے موٹر الاونس کے بارہ میں کونسل نے آرڈر متعلقہ میں منظوری دیدی ہے۔ زیادہ حد ادب دولت واقبال جاوید باد

عرضی ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدارت سے حکم اجلاس ہمایوں۔ عرضداشت
اور ... ڈران کونسل کی نقول حسب ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو

۲۶ جون ۱۹۳۶ء
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

از اسٹیٹ کونسل

واقع ۳۰ مئی ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۶ مئی ۱۹۳۶ء
... کمیٹی مسودہ قواعد بجٹ وسفر خرچ تجویز ہوا کہ
... ڈران کونسل مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں جو
... ناظم صاحبان اور لیڈی ڈاکٹر کے الاؤنس کنوینس
الاؤنس کے نام سے موسوم ہو کر ذاتی شمار ہوں گے۔ اور
... پنشنوں کو کوئی سواری الاؤنس پانے کا استحقاق ہوگا۔
... مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ اسی طرح بریگیڈ میجر صاحب
اور ... انجینیر صاحبان تعمیرات وانہار کے موٹر الاؤنس
... افسران کے لئے مخصوص ہیں۔ ان کے جانشینوں
کو کوئی مستقل موٹر الاؤنس نہیں دلایا جائے گا۔
بابت منظوری تجویز متعلق بریگیڈ میجر صاحب۔
... میں عرض کیا جاسکے
حکم ہوا کہ
عرضداشت اجلاس ہمایوں میں پیش کیجائے
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم

واقع ۳ جون ۱۹۳۶ء

(سوری)

مزینہ عرضداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
باستدعائے صدور حکم ہمایوں متعلق درخواست
رخصت پندرہ یوم سکنڈ لفٹنٹ صاحبزادہ
سید اکرام رضا خاں بہادر ایڈی سی بغرض
روانگی موضع ... بتصدیق استحقاق رخصت

حکم

بموجب رپورٹ۔ سکنڈ لفٹنٹ صاحبزادہ سید اکرام رضا خاں بہادر ایڈی سی کی رخصت رعایتی پندرہ یوم منظور ہے۔
سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

حکم

واقع ۴ جون ۱۹۳۶ء

(سوری)

مزینہ عرضداشت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت رعایتی ۳ ماہ
مطلوبہ صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر
بوجہ علالت خود۔ بذمہ داری ڈاکٹر
ظہیر حسین صاحب۔ فقط ایک سو پچاس روپیہ
ماہانہ الاؤنس کارکردگی بسلسلہ انجام دہی
خدمات میڈیکل ڈپارٹمنٹ و چالیس روپیہ موٹر الاؤنس
چالیس روپیہ ماہانہ باتفاق صیغہ فنانس
بدیں صراحت کہ صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کو
حسب الحکم ۳ جون ۱۹۳۶ء سے رخصت
استفادہ کی اجازت دی گئی ہے۔

حکم

بموجب رپورٹ۔ صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر
کی رخصت رعایتی تین ماہ منظور ہے۔
ڈاکٹر ظریف حسین اُن کا کام کریں گے۔ ایک سو پچاس
روپیہ ماہوار الاؤنس بسلسلہ انجام دہی خدمات میڈیکل
ڈپارٹمنٹ وجیل۔ اور چالیس روپے ماہوار الاؤنس
موٹر ملے گا۔ کاغذات برائے کارروائی عالیمرتبت
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
بعد اجرائے احکام اصل کاغذات اطلاعاً اسٹیٹ کونسل
میں پیش ہونے کی غرض سے بخدمت صاحب سکریٹری بہادر
اسٹیٹ کونسل مرسل ہوں۔ ایک نقل برائے اندراج
گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جاوے۔

۵ر جون ۱۹۳۶ء — دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار — واقع ۸ر جون ۱۹۳۶ء

(مسودی)

بدستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ سید معقول احمد صاحب
سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل کی رخصت رعایتی تین ماہ
تاریخ استفادہ سے منظور ہے۔ ان کے بجائے مرزا
ناصر الدین مسعود صاحب بی۔ اے کا تقرر بشاہرہ تین سو
وچالیس روپیہ ماہانہ موٹر الاؤنس تاریخ کارکردگی سے منظور
کیا جاتا ہے۔ اسٹیٹ پریس کا کام انجینیر روشنی برقی بماتحتی عالیمرتبت
صاحب منسٹر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس انجام دیں گے۔
افسر امور خیر۔ اور ناظم کتب خانہ براہ راست بماتحتی
عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس کام
کریں گے۔ علاوہ کتب خانہ۔ اسٹیٹ پریس و امور خیر کے
دیگر خدمات جو سید معقول احمد صاحب کے متعلق تھیں
وہ مرزا ناصر الدین مسعود صاحب کے متعلق رہیں گی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی عالیمرتبت
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ
جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ مسٹر سید معقول احمد صاحب
کی رخصت اور مسٹر مرزا ناصر الدین مسعود صاحب کے
تقرر کا ۱۰ر جون ۱۹۳۶ء سے عملدرآمد کیا جائے۔
ایک نقل اطلاعاً برائے پیشی کونسل صاحب سکریٹری
بہادر کونسل کی خدمت میں بھیجی جائے

۹ر جون ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر

روبکار — واقع ۹ر جون ۱۹۳۶ء

(مسودی)

بدستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بتقریب سالگرہ ہز مجسٹی ملک معظم قیصر ہند حسب ذیل
چار قیدیان کو معافی بقیہ قید جیل سے رہا کیا جاتا
ہے:۔

(۱) احمد رضا خاں عرف مولا۔ ولد عبداللہ خاں قوم پٹھان
ساکن دھرم پور رلیبیہ تھانہ کیمری جرم ....
تعزیرات رامپور

(۲) برج بہادری ولد رام غلام قوم کالیستہ ساکن ....

...سانہ بکری جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات رامپور

(۲) عاشق علیخاں ولد طرہ باز خاں قوم پٹھان ساکن گھیر چپل والا جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات رامپور

(۹) احمد خاں عرف یحییٰ خاں ولد عبد الغنی خاں قوم پٹھان ساکن راجدوارہ جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات رامپور

حکم ہوا کہ

...کار ہذا برائے تعمیل عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ...پاس مرسل ہو۔

....

روبکار ہذا بغرض تعمیل حسب منشائے حکم ہمایوں ...صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل کی خدمت میں مرسل ہو۔ ...شتہ سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو ...بھیجی جائے

۹ر جون سنہ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

....

...دستکم

واقع ۲۰ر جون سنہ ۱۹۳۶ء

(سوری)

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

...بموجب رپورٹ کریم الدین انجینیر گیراج کو ...مینڈ کے اختیارات عطا کیا جانا منظور ہے۔

...برائے کارروائی اجرائے احکام عالی مرتبت ...صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

....

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جناب عالی: میر سامانہ

...میں انجینیر گیراج کی آسامی کا انتظام درپیش تھا۔ مسٹر کریم الدین کا جو سابق میں اس جگہ پر کام کر چکے ہیں۔ کونسل سے تقرر ہو کر اجرائے احکام کر دیا گیا ہے۔ مسٹر کریم الدین انجینیر کو افسر مینڈ کے اختیارات دیئے جانے کی بھی تجویز ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ مسٹر کریم الدین کو پیشگاہ ہمایوں سے عطائے اختیارات افسر مینڈ کا حکم شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

فدوی

تحویل عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

بتاریخ ...ر جون سنہ ۱۹۳۶ء

محمد وغیرہ

....

بسر رشتہ صدارت حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

۱۱ر جون سنہ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

....

دستکم

واقع ۸ر جون سنہ ۱۹۳۶ء

منظوری

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ ضوابط قواعد پنشن کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

....

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض   جناب عالی: میر سامانہ

سلسلہ اجرائے روبکار نمبر ۲۰۰ ۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۶ء از

اجلاس ہمایوں متعلق پنشن ہائے عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر
عالی مرتبت جج صاحبان بہادر ہائی کورٹ و ماہرین
عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے
"ضمیمہ قواعد پنشن" مرتب کرکے ارسال کیا ہے۔ جو ذریعہ عرضداشت
بغرض ملاحظہ حضور پرنور حسبِ ذیل میں پیش ہے۔ ترمیم استدعا ہے
کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

حکم: ترمیم دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۵ جون ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو ۱۰ جون ۱۹۳۶ء
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

ضمیمہ قواعد پنشن: بسلسلہ پنشن عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ

اجلاس ہمایوں سے ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۲ء کو عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ کے اجرائے پنشن کیلئے ایک خصوصی حکم متعلق اصول پنشن صادر ہوچکا ہے۔ چونکہ منشائے ہمایوں ہے کہ قواعد پنشن عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ قواعد پنشن میں یکجا کرکے بعد ترمیمات ضروری کے پیش کئے جائیں۔ اسلئے قواعد پنشن ریاست رامپور مجریہ یکم مئی ۱۹۳۲ء میں حسب ذیل دفعات کی ایزادی کیجاتی ہے۔

مراتب ابتدائی

قانون ہذا تاریخ نفاذ سے قابل عملدرآمد ہوگا۔
البتہ جو پنشنیں پیشتر جاری ہوچکی ہیں، وہ بدستور جاری رہیں گی۔ اور دفعات قانون ہذا سے اثر پذیر نہ ہونگی۔
اس امر کی کوشش کیگئی ہے کہ قواعد ایسے اصول پر مرتب ہوں جو کل حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے قانون پنشن مروجہ برٹش انڈیا کے اصول پر مبنی ہوں۔
گو خدمات عہدہ ہائے متذکرہ کی نوعیت باعتبار رفتار ترقی زود رفتار رکھتی ہیں تاہم تمامی سرکاری دوامی خدمات کے ماتحت و در عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر کو حقوق پنشن کے نظریہ سے عالیمرتبت جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ کے ساتھ متصور کرتے ہوئے حسب ذیل قواعد منضبط کئے جاتے ہیں۔

عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ

دفعہ ۱ - عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر و جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ بارہ سال کی ملازمت قابل پنشن پوری کرنے کے بعد پنشن استحقاقی پر ریٹائر ہوسکینگے یا ریٹائر کئے جائینگے اگر ریٹائرمنٹ بارہ سالہ ملازمت سے قبل اور چند سال ملازمت کے بعد ہو تو پنشن تناسبی (Proportionate-Pension) بموجب تفصیل تحت دیجاسکیگی اور اگر کسی افسر نے تحت کے قابل پنشن عہدہ سے عہدہ منسٹر و جج ہائیکورٹ پر ترقی پائی ہو اور اس جدید عہدہ کو پورے چند سال نہ گذرے ہوں تو پنشن کا حساب دفعہ ۵۵ قواعد پنشن کے بموجب لگایا جائیگا بحساب مذکور میں اوسط تنخواہ بحساب آخری دو سال عہدہ عالی مرتبت منسٹر صاحب بہادر و عالی مرتبت جج صاحب بہادر ہائی کورٹ لگائی جائے گی۔ جیسے کہ

ایک عالی مرتبت منسٹر صاحب بہادر نو سو روپیہ ماہوار تنخواہ سے بارہ سالہ ملازمت منفصلہ ذیل عہدہ سکریٹری جاری عہدہ عالی مرتبت منسٹر صاحب بہادر کے بعد پنشن پر ریٹائر ہوں تو حسب ذیل پنشن پانے کے مستحق ہوں گے۔

$\frac{12 \times 900}{60}$ = ماہوار

اگر چار سال عہدہ منسٹری پر فائز ہونے کے بجائے پورے بارہ سال عہدہ سکریٹری پر ... روپیہ ماہوار کی تنخواہ سے ریٹائر ہونے تو حسب دفعہ ۵۵

...حد ذیل پنشن کا استحقاق ہو سکتا تھا۔

$\frac{12 \times 500}{60}$ تقریباً عــہ ماہانہ

ایسی حالت میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ عہدہ منسٹری ... تنخواہ محصلہ آخری دو سال کی اوسط سے نمایاں ... ہونیکے باعث ماعــہ ماہانہ کی پنشن کا استحقاق پہنچا

دفعہ ۲۹ - معیار شرح پنشن بصراحت تحت ہوگا۔

چھ سال اور چھ سال سے زیادہ مدت ملازمت قابل پنشن کے لئے ایسال پنشن کا حساب باصول تحت لگایا جائے گا۔

مدت ملازمت	شرح پنشن
...سال	$\frac{6}{36}$ بحساب اوسط تنخواہ محصلہ آخری دو سال
...	$\frac{7}{36}$
...	$\frac{8}{36}$
...	$\frac{9}{36}$
...	$\frac{10}{36}$
۱۱	$\frac{11}{36}$
۱۲	$\frac{12}{36}$

جن افسر صاحب نے عہدۂ عالی مرتبت منسٹر صاحب بہادر یا عہدۂ عالی مرتبت جج صاحب بہادر ہائی کورٹ کے علاوہ ریاست کے کسی دوسرے عہدۂ قابل پنشن پر ملازمت نہ کی ہو اور ان کو صرف عہدۂ عالی مرتبت منسٹر صاحب بہادر یا عہدۂ عالی مرتبت جج صاحب بہادر ہائی کورٹ کی چھ سال سے کم ملازمت کے بعد تحت قانون پنشن ریٹائر کیا جائے تو ہر کامل سال ملازمت کے صلہ میں ایک ماہ کی خالص تنخواہ بطور انعام پانے کے مستحق قرار پائینگے۔

انعام کا حساب آخری دو سال کی محصلہ تنخواہ سے لگایا جائے گا۔

دفعہ۔ عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و جج صاحبان بہادر ہائی کورٹ پوری پنشن یعنی اوسط تنخواہ محصلہ آخر دو سال کا ایک ثلث پائینگے لیکن کسی حالت میں ان کی پنشن پانچ سو روپیہ ماہوار سے زائد نہ ہوگی۔

پنشن پیرانہ سالی

دفعہ۔ عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر و عالی مرتبت جج صاحبان بہادر ہائی کورٹ ۶۰ سال کی عمر پوری ہو جانے کے بعد پنشن پیرانہ سالی پر ریٹائر کر دیئے جائیں گے۔ البتہ خاص صورتوں میں جس کا اظہار ضبط تحریر میں لانا

ضروری ہوگا۔ توسیع مدت کی کارروائی بمنظوری خاص اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم عمل میں آسکے گی اور توسیع مدت بیک وقت ایک سال سے زیادہ کے لئے منظور نہ کی جائے گی۔

پنشن معاوضۂ معذوری

پنشن معاوضہ معذوری کے لئے دفعات ۴۰ لغایت ۴۹ قواعد پنشن عام منظور ہونگی۔ شرح پنشن کے لئے دفعہ ۹۹ میں صراحت ہو چکی ہے۔

پنشن ماہرین فن

تعریف

ماہرین فن وہ لوگ متصور ہونگے جنہوں نے کسی مخصوص فن کے کسی خاص شعبہ میں خصوصی دستگاہ حاصل کی ہو عام طور پر وہ گریجویٹ جنہوں نے علم کیمیا فنون اور صنعت کے کسی خاص شعبہ میں کوئی خصوصی تحقیقات یا اہم معلومات مسلسل طور پر نہ کی ہو ماہرین فن میں شامل نہ سمجھے جائیں گے

پنشن استحقاقی

دفعہ (۴۲) ۲۳ سال کی ملازمت قابل پنشن پوری کرنے کے بعد ماہرین فن پنشن استحقاقی پر ریٹائر ہوسکینگے یا ریٹائر کئے جاسکیں گے۔ اس ۲۳ سالہ مدت میں آخری دس سال کی ملازمت بحیثیت ماہر فن دکھانا لازمی ہوگا اگر کسی دوسرے عہدہ قابل پنشن سے عہدہ ماہر فن پر ترقی پائی ہو تو ایسے ملازمان کو استحقاق پنشن کا ملنے کے لئے ریٹائر ہونے سے پیشتر کم از کم دس سال اس جدید عہدہ پر خدمت انجام دینا ضروری ہوگا۔ دس سالہ مدت عہدہ ہذا پر پوری ہونے سے قبل ریٹائر ہو جانے کی حالت میں حسب دفعہ ۵۵ قواعد پنشن تناسبی پنشن دی جاسکے گی۔

دفعہ (۴۳) اگر کوئی ماہر فن وسعت معلومات اور تکمیل تجربہ کی بنا پر ملازمت ریاست میں دیر سے داخل ہو اور وقت ملازمت عمر ۳۰ سال سے زیادہ ہو چکی ہو تو پنشن استحقاقی کے حقوق سے مستفید ہونے کے لئے ایسے ماہر فن کو سات سال کی مدت رعایتی اپنی موجودہ ملازمت میں شامل کرنے کا موقع دیا جائے گا علاوہ ماہرین کے کسی دوسرے ملازم کو اس مدت رعایتی سے استفادہ کا حق حاصل نہ ہوگا۔

دس سال یا دس سال سے زائد مدت ملازمت کے لئے ایسا پنشن کا حساب قاعدہ تحت نکالا جائے گا۔

مدت ملازمت	شرح پنشن
۱۰	۱۰/۹۹
۱۱	۱۱/۹۹
۱۲	۱۲/۹۹
۱۳	۱۳/۹۹
۱۴	۱۴/۹۹
۱۵	۱۵/۹۹
۱۶	۱۶/۹۹
۱۷	۱۷/۹۹
۱۸	۱۸/۹۹
۱۹	۱۹/۹۹
۲۰	۲۰/۹۹
۲۱	۲۱/۹۹
۲۲	۲۲/۹۹
۲۳	۲۳/۹۹

دس سال سے کم مدت ملازمت کے لئے ہر کامل سال ملازمت کے صلہ میں ایک ماہ کی خالص تنخواہ بطور انعام دی جائے گی اوسط تنخواہ ملازم کی آخری دو سال کی تنخواہ اوسط پر مشتمل ہوگی

فصل (۵۷) پیرانہ سالی

ماہرین Special cases پچپن سال
ی عمر پوری ہونے کے بعد پنشن پیرانہ سالی پر ریٹائر کئے جائینگے
بجز خاص صورتوں میں جنکا اظہار ضبط تحریر میں لانا ضروری ہوگا
توسیع مدت کی کاروائی بمنظوری رامپور گورنمنٹ عمل میں
سکے گی توسیع مدت بیک وقت ایک سال سے زائد نہ کو
ی جائے گی پنشن معذوری معاوضہ کے لئے دفعات ۳۰
لغایت ۴۹ عائد ہونگی شرح پنشن کی صراحت
پر ہو چکی ہے۔

روبکار

مورخہ ۹ جون ۱۹۳۷ء

بتقریب سالگرہ ہز مجسٹی ملک معظم قیصر ہند۔ چار قیدیان کی
رہائی کے متعلق اجلاس ہمایوں سے جداگانہ حکم جاری ہوا ہے
حضرت جہانگیر کشور رپرور دام اقبالہم و ملکہم کا منشا ہے کہ بسلسلہ
تقریب مذکورہ بالا مسمی معشوق علیخاں قیدی ولد عاشق علیخان
ساکن گمیر سینٹرل جیل والا جرم دفعہ ۳۰۲ ۔ مدت قید دو سال
بقیہ قید ایکسال کو بھی رہا کر دیا جائے۔ لہذا معشوق علیخاں
قیدی مذکور کو بمعافی بقیہ قید جیل سے رہا کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل کے
پاس بسلسلہ سررشتہ سے ایک نقل برائے اندراج
گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔

بائی آرڈر

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل امپورٹنٹ:- واقع ۲۰ مئی ۱۹۳۳ء / ۲۵ محرم

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۰ مئی ۱۹۳۳ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری تقرر منشی عبدالغنی ساکن علیگڈھ و رٹائرڈ رینجر یوپی بعہدہ فارسٹ آفیسر بمشاہرہ ایک سو پچاس روپیہ پیش ہو کر واضح ہوا کہ بجٹ سال ۱۹۳۳-۳۴ء میں افسر جنگلات کی تنخواہ ایک سو پچاس روپیہ ماہوار منظور ہوئی ہے سید عابد حسین جعفری صاحب سابق فارسٹ آفیسر کی واپسی خدمات کے بعد سے اس آسامی کا عارضی انتظام کر دیا گیا تھا اور ایک ہوشیار تجربہ کار ماہر فن کا انتخاب پیش نظر تھا۔ چنانچہ منجملہ دو امیدواران کے عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے بمشورہ مسٹر فورڈ ایڈیسن صاحب منشی عبدالغنی کا انتخاب کیا ہے اور ان کے تقرر سے بحیثیت فائنانس منسٹر نے بھی اتفاق کیا ہے۔ لہذا۔ طے پایا کہ:-

منشی عبدالغنی ساکن علیگڈھ کا تقرر بعہدہ فارسٹ آفیسر بمشاہرہ ایک سو پچاس روپیہ ماہوار منظور ہے لیکن عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر اس امر کا انتظام بھی فرما دیں کہ فارسٹ آفیسر صاحب اپنے فرائض کے علاوہ ایک مقامی امیدوار کو بھی ٹرینڈ کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل در گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم اسٹیٹ کونسل:- (مورخہ) ۵ر جون ۱۹۳۶ء

مسٹر کریم الدین کے چلے جانے پر گیراج میں منشی ولی محمد
...ارضی طور پر انچارج سپرنٹنڈنٹ گیراج معطائے الاؤنس مقرر
...ا گیا تھا۔ اس آسامی کے مستقل انتظام کی ضرورت ہے۔ گریڈ ایکم
...وٹر گیراج کے انجینیر کا گریڈ ایکسو پچاس روپیہ پہلے دو سال تک
...ران دس روپیہ سالانہ ترقی اور انتہائی تنخواہ دو سو پچاس روپیہ
...گئی ہے۔

ہنگام منظوری بجٹ سال رواں یہ طے ہوا تھا کہ ابتداءً
...ر گیراج کا تقرر ایکسو پچاس روپیہ پر ہو۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ اندازہ
...نے پر کہ گیراج میں کیا اصلاحات ظہور پذیر ہوئیں دو سو روپیہ تنخواہ
...اوے۔ چونکہ مسٹر کریم الدین سابق میں عرصہ تک یہاں کام
...چکے ہیں۔ اور ان کے کام کا بخوبی اندازہ ہے۔ اس لئے
...ریم الدین کا بمشاہرہ دو سو روپیہ تقرر کیا جانا مناسب معلوم ہوتا
...ے۔ اس تجویز سے عالیجناب صاحب فائنانس منسٹر بہادر کو بھی
...اق ہے۔ لہٰذا منشی ولی محمد کو انکی سابقہ جگہ پر بسبہ دوری الاؤنس
...ال کیا جاتا ہے۔ اور مسٹر کریم الدین کا تقرر بمشاہرہ دو سو روپیہ
...ہ انجینیر گیراج کیا جانا منظور ہے۔ یہ تقرر مستقل ہے۔

مسٹر کریم الدین یکم جون ۱۹۳۶ء سے حاضر ہوگئے ہیں۔
...یکم جون سے تنخواہ دلائی جائے گی۔ سر رشتہ جات متعلقہ سے احکام حسب ضابطہ
...نا چاہیں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات اطلاعاً اسٹیٹ کونسل
...پیش ہونے کی غرض سے بخدمت سکریٹری صاحب بہادر
...ٹ کونسل مرسل ہوں۔ ایک نقل برائے اندراج گزٹ
اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔

(دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر)